الجامعة البنورية العالمية
دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	32195	نام	عظمی	مطلوب	عمومی
تاریخ	12/2/2017	پتہ	میرپور خاص		
رابطہ نمبر		موضوع	ایمان وکفر		
ای میل		کاتب	نعمان		

محترم جناب مفتی صاحب الاسلام علیکم برائے مہربانی مجھے شرعی نکتے نظر سے اس سوال کا جواب دوں سوال یہ ہے کہ باپ کو فاش گالیاں دہنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے یا نہیں

الجواب حامداً ومصلیاً

ماں باپ کو گالیاں بکنا شرعاً حرام اور گناہِ کبیرہ ہے اور احادیث مبارکہ میں ایسے شخص کو ملعون قرار دیا گیا ہے جو اپنے والدین کو گالی بکے، مگر ایسا شخص اپنے اس گناہ کے ارتکاب کی وجہ سے دائرۂ اسلام سے خارج نہیں ہوتا، تاہم ایسا شخص جب تک توبہ کرکے ماں باپ سے معافی نہ مانگے اس وقت تک اللہ تعالیٰ کے عتاب میں رہتا ہے اور دنیا و آخرت کی خیر سے محروم رہتا ہے۔

فی احکام القرآن للجصّاص: قوله تعالیٰ (ولا تنهرهما) معناه لا تزجرهما علی وجه الاستخفاف بهما والاغلاظ لهما، قال قتادة فی قوله (وقل لهما قولا کریما) قال لینا سهلا الخ (ج ۳ ص ۱۹۷)۔

وفی الصحیح للمسلم: حدثنا ابوبکر بن ابی شیبة قال نا ابوخالد الاحمر سلیمان بن حیان عن منصور بن حیّان عن ابی الطفیل قال قلنا لعلیّ اخبرنا بشیء اسرّه الیک رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فقال ما اسرّ الیّ شیئا کتمه الناس ولکنی سمعته یقول لعن اللہ من ذبح لغیر اللہ ولعن اللہ من آوی محدثا ولعن اللہ من لعن والدیه ولعن اللہ من غیّر المنار (ج ۲ ص ۱۶۱)۔ واللہ الموفق

نعمان احمد عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی
۲۲/۳/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
بندہ یاسر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ
۲۲/۳/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
سید سرفراز حسین
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ
۲۲ ربیع الاول ۱۴۳۹ھ

دار الافتاء
۳۲۱۹۵
۱۴۳۹/۳/۲۸

27/12/17